## سوال

(339)ناسخ ومنسوخ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض احادیث میں ایک کام کی اجازت مل رہی ہے دوسری حدیث سے اس کی ممانعت ہو رہی ہے اس لیے آپ سے گزارش ہے کہ اس کی وضاحت کریں کہ کون سی حدیث ناسخ ہے اور کون سی منسوخ؟

1۔"لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوارات القبور الخ"

قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت بھیجی ہے ،کی حدیث مسند طیالسی (1/17ح2733)سنن ابن ماجہ (1575) سنن ترمذی (1056) تمہید ابن عبدالبر (2/235) میں ہے۔ مسند طیالسی صحیح ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ اور سنن ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مستدرک حاکم اور سنن ابن ماجہ میں حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی مروی ہے۔ حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اور ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح کہا ہے اور حدیث حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بصیری نے صحیح قرار دیا ہے۔ علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ یہ حدیث انھی الفاظ کے ساتھ محفوظ ہے۔ (احکام الجنائز186)

2۔ عبداللہ بن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک روز قبرستان سے آرہی تھیں میں نے دریافت کیا کہ آپ کہاں سے آرہی ہیں؟ انھوں نے جواب دیا کہ میں اپنے بھائی عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر سے آرہی ہوں۔ میں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت سے منع نہیں کیا؟ انھوں نے جواب دیا کہ منع تو کیا تھا مگر بعد میں زیارت کا حکم دے دیا تھا۔ (المستدرک للحاکم (1/376)التمہید لا بن عبدالبر (2/223)

3۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں جب قبرستان جاؤں تو کون سی دعا پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھا کرو:

"السلام علی أہل الدیار الخ"

(صحیح مسلم (7/44)سنن النسائی (2/92۔93)

ان احادیث میں تطبیق و توفیق کر کے جواب دیں۔ (عبداللہ صاحب)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زوارات مبالغہ کا صیغہ ہے۔ بہت زیادہ زیارت کرنے والی عورتوں کو زوارات کہتے ہیں لہٰذا دونوں حدیثوں میں کوئی تعارض نہیں ہے۔ بہت زیادہ زیارت کرنے والی عورتیں اپنے بھائی بیٹے، خاوند، باپ وغیرہ رشتوں کے علاوہ غیروں کی قبروں پر بھی جاتی ہیں ان پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔ رہا قریبی رشتہ داروں کی قبروں پر جانا، جس طرح کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے بھائی کی قبر پر گئی تھیں تو دوسری حدیث و دیگر دلائل کی رو سے جائز ہے، اگر قریبی رشتہ دار کی قبر، قبرستان میں ہو تو وہاں بھی پردہ کر کے جانا تیسری حدیث کے رو سے صحیح ہے لہٰذا ان روایتوں میں کوئی تعارض نہیں ہے۔ (شہادت نومبر 2000ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاوی علمیہ

### جلد1۔ اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات- صفحہ624

### محدث فتویٰ